بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نقشِ آغاز

* الحق کے بائیس سال
* صحافت کا ارتقاء و معیار اور الحق کا امتیاز
* اعتراف اور عزائم

الحمدللہ کہ ماہنامہ الحق اپنے تازہ شمارہ محرم الحرام ۱۴۰۸ھ سے اپنی زندگی کے ۲۲ سال پورے کر کے تیسویں برس میں داخل ہو رہا ہے۔ ۲۲ سال کے اس طویل سفر میں بے سروسامانی، وسائل کے فقدان، حالات کی ناموافقت، سیاسی فضاؤں کی مخالفت اور لغزش و خطا کے سینکڑوں اندیشوں، خوف و ہراس اور طمع و لالچ، غرض ابتلاء و آزمائش کی ہر گھڑی میں خداتعالیٰ کی توفیق و عنایت سے الحق نے بغیر کسی طمع و لالچ، مفادات کے تحفظ اور مداھنت کے جادۂ حق اور راہِ اعتدال کے اختیار کرنے میں حتی المقدور کوئی پہلوتہی نہیں کی۔ صحیح الفکری اور اسلامی شعور کے پیش نظر اللہ پاک نے صحیح العملی کے راستے بھی کھول دیئے۔

باشعور صحافت، باعمل قیادت ابھارتی ہے، مثبت اور صحت مند صحافت اور اسلامی نقطہ نظر سے تبلیغ و اشاعت کا مقصد ہی یہ ہوتا ہے کہ دینی بیداری، مذہبی شعور، ملی جذبات، ملک کے نظریاتی اور جغرافیائی سرحدات کا تحفظ، اجتماعی و انفرادی اور معاشرتی فرائض، منکرات و فواحش سے احتراز، تعلیمی اداروں کے تقدس، معیاری تعلیم کی پاسداری، حکمرانوں کا احتساب، قومی یکجہتی، حق و ناحق کا ادراک، قومی مفادات اور ترجیحات کا لحاظ۔ بحیثیت مسلمان کے انفرادی اور اجتماعی ذمہ داریوں کے شعور اور جذبات کی انگیخت کی جائے۔ تحریک نفاذِ شریعت اور ترویج دین کے کام کو آگے بڑھایا جائے، اسلامی صحافت کا مطمح نظر بہرحال غلبۂ اسلام ہی ہونا چاہیے۔

مگر دینی، اسلامی، قومی اور ملی یکجہتی کا کام کرنے والے معدودے چند رسائل کے علاوہ عام صحافت یا اخبارات و رسائل نے قوم کی گمراہی، فواحش کی اشاعت، منکرات کے فروغ، تخریب کاری، انتشار و تفریق، قومی تشخص اور خود اعتمادی کے تزلزل، طبقاتی منافرت، علاقائی عصبیت، بے دینی و الحاد اور زندقہ و ضلالت کی اشاعت و ترویج میں ریڑھ کی ہڈی جیسا بنیادی کردار ادا کیا ہے۔ اشاعتی اداروں اور صحافت کے ایسے انداز نے پاکستان کی سالمیت اور قومی وحدت کو خاصا کمزور اور غیر محفوظ کر دیا ہے،

اس نوعیت کی غیر محفوظ قوموں کا دفاع کسی بھی عسکری تنظیم اور بڑے سے بڑے فوجی سازو سامان سے بھی ممکن نہیں، جس قوم کے مدبر و رہنما اور قومی اقتدار کے نمائندہ شعبہ صحافت کے ذمہ دار افراد خود ہی اپنی قومی شکست و ریخت پر کمربستہ ہوں، اسے کسی بھی دفاعی منصوبے کے ذریعہ قائم و دائم نہیں رکھا جا سکتا

گذشتہ دو ڈھائی سالوں سے حکمرانوں اور سیاست دانوں سمیت، کارپردازان صحافت نے بھی ملک کے نظریاتی اساس اور قومی سالمیت و ارتقاء کی ضمانت نفاذ شریعت کی تحریک کو ناکام بنانے میں جو شرمناک کردار ادا کیا ہے، اس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ ہماری صحافت نے خود غرضی، خود پسندی، لادینی الحاد انانیت، جذبۂ انتقام اور حسد و رقابت کی اسیر ہو کر کسطرح اپنی مثبت صلاحیتیں، سنجیدگی، فراست خلوص نیک نیتی اور صحافتی ذمہ داریوں کا معیاری کردار کھو دیا ہے۔

موجودہ ابتری، بدامنی، قومی تعصب، فسادات، تخریب کاری، سب غیر اسلامی صحافت کے گل بوٹے ہیں۔ قوم بے شمار گروہی جتھے بندیوں اور سیاسی وابستگیوں میں بٹ چکی ہے، اب کا شورش اور منتشر سیاسی منظر، لادینی صحافت اور بے دین سیاست کا تحفہ ہے جو اہل وطن کے لئے آبرو باختگی کا جھومر بن چکا ہے۔

مگر فیاض ازل کی توفیق اور مہربانی سے الحق نے ہمیشہ پیشہ ورانہ صحافت سے ہٹ کر اپنے فرض منصبی اور ذمہ دارانہ کردار کو پیش نظر رکھا، ہنگامہ پسندی، تخریب کاری لادینیت، دہریت باطل نظریات اور منفی تحریکوں کا پر زور تعاقب کیا، جو سیاست اور قومی حالات پر وقتی طور پر حاوی ہو جانے کے سبب فضا کو آلودہ کر دیتی ہیں بالخصوص گذشتہ دو ڈھائی سال سے قوم کی بالغ النظر صائب الفکر، سنجیدہ اور اسلام پسند اکثریت کو یکجا کر کے قومی مقاصد اور مفادات کے حصول اور تحفظ اور تحریک نفاذ شریعت میں بھرپور جدوجہد پر آمادہ کرنے اور اس سلسلہ میں فضا ہموار کرنے میں بھرپور کردار ادا کیا، تخریبی اور انتشار پسند عناصر اور لادینی قوتوں کی نشاندہی کی۔ اسلام دشمن اور ملک دشمن منصوبوں کو پارہ پارہ کرنے میں الحق اشاعتی اور صحافتی سطح پر علماء حق کے ساتھ شانہ بشانہ رہا، شعوری طور پر متانت اور سنجیدگی کے ساتھ تاریکیوں اور مایوسیوں کے مہیب ترین ادوار اور حالات سے مسلمانوں کو نکال کر روشن اور پر اُمید فضا سے ہمکنار کرنے کی کوشش کی۔ اشاعت میں تاخیر، بے نظمی کتابت و طباعت کی کمزوریوں کے ہزار اعتراف کے باوجود حالات پر گرفت، وقتی ضرورت، بروقت صحیح رہنمائی، اسلامی نقطہ نظر سے ملکی حالات و سیاسیات کا جائزہ، حکمرانوں کا احتساب، نفاذ شریعت کے لئے جدوجہد، اتحاد امت، بین الاقوامی سطح پر اہل اسلام کے فرائض، حقوق اور ذمہ داریاں، اہم

دینی مسائل، تحقیق و اجتہاد، تعلیم و تربیت، جہاد افغانستان، تاریخ و سوانح، فرق باطلہ کا تعاقب، ارشاد و تصوف جیسے اہم موضوعات پر مقالات کے انتخاب و اشاعت کے ہمیشہ کے معیار کو برقرار رکھا، اور خدا کے فضل سے جس رائے کو درست اور جس راستہ کو حق سمجھا، بغیر کسی خوف لومۃ لائم کے اسے حکمرانوں، سیاست دانوں، علماء کرام، رہنمایان ملت اور عام افراد امت تک پہنچانے کی کوشش کی جس کی بعض حلقوں کی جانب سے وقتی طور پر جزوی مخالفت کے باوجود بھی نتائج اور ثمرات اور مستقبل کے اعتبار سے اس کے اثرات بہت اچھے نکلے، اس پر جتنا بھی اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا جائے کم ہے۔

بہرحال یہ سب کچھ خالص خدا تعالیٰ کے فضل و کرم، عنایت و بخشش اور اسی کی مہربانی اور توفیق ارزانی سے ہوا، جو یقیناً حضرت شیخ الحدیث مدظلہ، کی سرپرستی و رہنمائی، علماء و مشائخ کی توجہ و عنایت اور قارئین الحق کے مخلصانہ اور بھرپور تعاون اور عامۃ المسلمین کی ہمت افزائیوں کا ثمرہ ہے جس کے اجر و ثواب اور آخرت کے رفیع درجات میں سب برابر کے شریک ہیں۔ (ع۔ ق۔ ح)

وضو قائم رکھنے کے لئے جوتے پہننا بہت ضروری ہے ہر مسلمان کی کوشش ہونی چاہیئے کہ اس کا وضو قائم رہے۔

سروس انڈسٹریز

پائیدار۔ دلکش۔ موزوں اور واجبی نرخ پر جوتے بناتی ہے

Servis

سروس شوز

قدم قدم حسین قدم قدم آرام